پاکستان شیطانی سازش کے نشانہ پر

الحق

۲۲ ربیع الاول ۱۴۴۷

۱۵ ستمبر ۲۰۲۵

از- مجلس العلماء جنوبی افریقہ (ترجمہ)

ٹرمپ کی شیطانی سازش میں پاکستان نشانے پر۔

ٹرمپ کی کھلی آزادی (بے تحاشہ پشت پناہی) کے ساتھ، اسرائیل نے سات مسلم ممالک پر بمباری کی جس کا کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا۔ **ان گندی ریاستوں کی طرف سے ظاہر کی گئی اس ذلت آمیز نامردی نے** ٹرمپ کی حوصلہ افزائی کی ہے، جو آقا بن کر اپنے کٹھ پتلی نیتن یاہو کو یو ایس اے کی ماسٹر سکیم (امریکہ کا بڑا منصوبہ)-عالمی بالادستی (حکمرانی) کے مقاصد کے شکنجوں کو آگے بڑھانے کا حکم دے رہا ہے۔

مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک کی مکمل نااہلی کا احساس اب امریکہ کی توجہ پاکستان اور ترکی کی طرف موڑ رہا ہے۔ اس سازش میں ان دونوں ممالک کو بے اثر (کمزور / نااہل) کرنے کا تصور کیا گیا ہے، جنہیں اب بھی، دنیا بھر میں امریکی طاقت کے مکمل غلبہ کے لئے خطرہ سمجھا جاتا ہے۔

ایران کے جوہری (نیوکلیر) تنصیبات اور حوصلے تباہ ہو چکے ہیں اس لیے اس کی طرف سے مکمل خاموشی چھاگئی ہے۔ اب پاکستان اور ترکی بچے ہیں جن میں پاکستان سب سے بڑا خطرہ ہے اور اس لیے یہ سازش پاکستان کی ایٹمی تنصیب کو تباہ کرنے اور پاکستان کو بھارت کے ہندو مشرکین - گائے اور بت پرستوں کے تابع کرنے کا مطالبہ کرتی ہے، جہاں گائے کا گوبر اور گائے کا پیشاب بنیادی غذا ہے۔

اگرچہ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان ناپاکستان (ناپاک سرزمین) ہے، **لیکن یہ تمام مسلمانوں پر عائد ہے کہ امریکہ کی طرف سے دشمنی بڑھانے کے لئے اپنے خنزیر یہودی کٹھ پتلیوں کے ذریعے حملا کروانے کی صورت میں، پاکستان کی فتح کے لیے خلوص اور دلجمعی کے ساتھ دعا کا سہارا لیں۔ یہ امت کی دعا ہونی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امریکہ اور اسرائیل کے ظالموں کو منہ توڑ جواب دینے کی توفیق (طاقت و قوت) عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا کوئی مدد نہیں۔ پاکستان کو اکیلا کھڑا ہونا ہو گا۔**

پاکستان کی فساق / فجار قیادت کو توبہ کا سہارا لینے کی ضرورت ہے۔ انہیں توبہ کرنی ہوگی اور یہود و نصاریٰ کی ناپاک سازش کو کچلنے کے لیے مدد الٰہی طلب کرنی ہوگی۔ پاکستان کو اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔ **قرآن مجید میں ارشاد ہے، " کوئی مدد نہیں سوائے اللہ کی طرف سے جو غالب، حکمت والے ہیں۔ "**

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، " اپنے دفاع کا بندوبست کرو۔ "

امید ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج ہائی الرٹ (حد درجہ چاک وچوبند) کی حالت میں ہیں۔ وہ بلا تحفظ نہ پکڑے جائیں (یعنی وہ اچانک حملے سے چونک نہ جائیں)۔ امریکی جارحیت کے آثار نظر آرہے ہیں۔ دعا ایک طاقتور ہتھیار ہے۔ **امت کی موجودہ افسوسناک اور بدترین اخلاقی اور ایمانی حالت کے باوجود اگر دعا خلوص اور دلجمعی سے کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد ضرور آئے گی۔**

بنی اسرائیل کئی دہائیوں تک فرعون کے ظالمانہ اور وحشیانہ ظلم وستم کے نرغے تلے دب رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل (یہود) کو ان کی برائی اور خیانت کی سزا دی اور انہیں مصری کفار کے ظالمانہ تسلط میں ڈال دیا۔ تاہم (اس کے باوجود)، جب انہوں نے نبی موسیٰ (علیہ السلام) کو قبول کیا، اگرچہ وہ بے اعتنائی کے ساتھ تھا، (پھر بھی) اللہ تعالیٰ نے فرعون کی ظالمانہ حکومت کا خاتمہ کیا اور بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی اور ظلم کے نرغے سے آزاد کرایا۔ اس غدار یہودی قوم کی ناشکری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے بحیرہ احمر (ریڈ سی) کو چیر کر انہیں آزادی کا محفوظ راستہ دلایا۔ اس واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے **قرآن مجید فرماتا ہے،**
" جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو ہم نے زمین کے مشرقی اور مغربی حصوں کا وارث بنایا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔ اس طرح آپ کے رب کا خوبصورت حکم بنی اسرائیل کے لیے ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہوا اور ہم نے جو کچھ فرعون اور اس کی قوم نے بنایا اور تعمیر کیا اسے تباہ کر دیا۔ " (سورہ الاعراف، آیت ۱۳۷)

بنی اسرائیل کی پوری طرح اصلاح نہ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد بھیجی اور ظالموں کو نیست و نابود کر دیا۔ ان کی مکمل اصلاح نہ ہونا، اس آیت سے پوری طرح ثابت ہوتا ہے، **" ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرایا، (سمندر پار کرنے کے بعد) وہ ایک قوم پر آئے جو بتوں کی پوجا کرتی تھی، (پھر ان کے اندر ان کے پوشیدہ کفر نے انہیں مجبور کر دیا کہ) اے موسیٰ! ہمارے لیے ان کے معبودوں جیسا معبود بنا دو۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا، 'بے شک تم جاہل قوم ہو'۔ درحقیقت یہ لوگ اپنی (بت پرستی) میں تباہ ہو گئے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ " (سورہ الاعراف، آیت ۱۳۸-۱۳۹)**

ظلم وجبر سے نجات پانے کے فوراً بعد اتنی خیانت اور ناشکری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر اپنی رحمتوں کی بارش جاری رکھی۔ مسلمانوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے، توبہ کرنی چاہیے اور مغربی وحشی خنزیروں کے حملے کی صورت میں پاکستان کی فتح کے لیے دل سے دعا کرنی چاہیے۔

ایسا لگتا ہے کہ پاکستان ٹرمپ اور اس جیسوں کے گھناؤنے سازشوں کے خلاف دفاع کا واحد اور آخری مسلم قلعہ ہے۔ **حتمی تجزیہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہی غالب ہوگی۔** بہرحال ہماری ذمہ داری دعا کا سہارا لینا ہے۔ اور دعا سے مراد مسجد میں باجماعت کی جانے والی نمائش کے طور پر، قنوت نہیں ہے۔ دکھاوے (ریاکاری / شو) سے باز آؤ۔ **اپنے گھروں میں خاموشی سے دعا کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،**
"دعا عبادات کا اصل (جوہر / مغز) ہے۔" یہ دعا مانگی جائے

اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَأَنْجِزْ وَعْدَكَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ•

اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْ بِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ•

اَللّٰهُمَّ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَآءَكَ•

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ•

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّبْ بِلَادَهُمْ•

اَللّٰهُمَّ اَلْقِ فِي قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ•

اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ•

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ•

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ•

ترجمہ

اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کی مدد کیجیے۔ اور اپنا وعدہ پورا کیجیے (جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے) کہ، ”مؤمنین کی مدد کرنا ہمارے ذمے ہے۔ “

اے اللہ! اہل ایمان کے دلوں میں باہمی محبت پیدا فرمایئے۔ ان کے باہمی معاملات کو درست فرمایئے۔ اور اپنے دشمنوں اور ان کے دشمنوں کے مقابلے میں ان کی مدد فرمایئے۔

اے اللہ! ان کافروں کو نیست ونابود کر دیجئے جو آپ کی راہ سے روکتے ہیں، جو آپ کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور جو آپ کے اولیاء سے لڑتے ہیں۔

اے اللہ! ان کے درمیان باہمی اختلاف پیدا کیجئے اور ان کے قدموں کو لڑکھڑا دیجئے۔

اے اللہ! ان کے اتحاد کو توڑ دیجئے اور ان کے اجتماع کو منتشر کر دیجئے اور ان کی زمینوں کو تباہ کر دیجئے۔

اے اللہ! ان کے دلوں میں خوف ڈال دیجئے۔

اے اللہ! ان کو طاقتور اور مضبوط گرفت میں پکڑ لیجئے۔

اے اللہ! بیشک ہم آپ کو ان کے خلاف اپنی ڈھال بناتے ہیں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

اے اللہ! ان پر ایسا عذاب نازل فرمایئے جو مجرموں سے دور نہ کیا جائے گا۔ (دعا کا اختتام)

اگر آپ نے یہ دعا حفظ نہیں کی ہے تو اپنی زبان میں دعا کریں۔ درحقیقت جو لوگ اس عربی دعا کو پڑھنے کی استطاعت رکھتے ہیں انہیں بھی اپنی زبان میں دعا کرنی چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ دعا دل کے گہرائیوں سے نکلے (یعنی دعا سمجھ کر مکمل توجہ اور استحضار کے ساتھ مانگی جائے)۔